

ابتدائی اُردو

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4205



नیشنल कौन्सल ऑफ़ एजुकेशनल रिसर्च این्ड ट्रेनिंग

National Council of Educational Research and Training

Ibtedai Urdu
Textbook for Class II

ISBN 81-7450-682-9

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پہاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

فروری 2016 پہالگن 1937

اکتوبر 2016 بہادر 1938

اپریل 2017 چیترا 1939

جنوری 2018 پوش 1939

جنوری 2019 ماگھ 1940

PD 16T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹ 60.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ لیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپکی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپیٹس

شری اردنو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے ٹیلی

ایسٹیشن پناشکری III اسٹیج

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپیٹس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کاپلیکس

مالی گاؤں

گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پہلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
- چیف ایڈیٹر : شویتا اپیل
- چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن اسٹنٹ : پیرکاش ویر سنگھ
- سرورق اور آرٹ : وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری
اردنو مارگ، نئی دہلی 110016 نے راس ٹیکنو پرنٹ، A-48،
سیکٹر-63، نوٹڈ 201301 (اتر پردیش) میں چھپوا کر پہلی کیشن
ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور نصابی کتابیں اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time- Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ معمولات میں لچبلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ

نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ اور انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگرانی کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

جنوری 2007

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ”ابتدائی اردو“ دوسری جماعت کے طالب علموں کو اردو، بحیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور حسب ضرورت مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے لیکن اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ بچوں کو براہ راست نصیحتیں نہ کی جائیں بلکہ زبان کی تدریس کے دوران ان کے اندر خود ان قدروں کا شعور پیدا ہو سکے۔

اسباق کے انتخاب میں ’قومی درسیات کا خاکہ 2005‘ کے ساتھ ساتھ بچوں کی عمر، دلچسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد بیس ہے۔ ان میں سات نظمیں، سات کہانیاں اور چھ مضامین ہیں۔ دو نظمیں ’چاند میں پریاں رہتی ہیں‘ اور ’لوہے کا پرندہ‘ بچوں کی دلچسپی کے پیش نظر صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہیں۔ ان کے لیے نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ اسی طرح ’’دلچسپ مشغلہ‘‘ کے عنوان سے رنگ بھرنے کے لیے ایک پہیلی دی گئی ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ بچوں سے اسے ضرور کرائیں۔ اس طرح کے دوسرے مشغلے بھی بچوں سے کرائے جاسکتے ہیں۔

شروع کے چند اسباق میں مشکل الفاظ نہ ہونے کی وجہ سے ’پڑھیے اور سمجھیے‘ کی مشق نہیں دی گئی ہے۔ پھر بھی اگر بچوں کو مشکل پیش آئے تو اساتذہ سے گزارش ہے کہ مشکل الفاظ کی وضاحت ضرور کریں۔ سبھی اسباق کی بلند خوانی اساتذہ پہلے خود کریں اور بعد میں بچوں سے بار بار کرائیں تاکہ صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی عادت مستحکم ہو سکے۔ نظموں کی بلند خوانی ترمیم کے ساتھ بھی کرائیں اور حسب ہدایت انہیں یاد کرائیں۔ بلند خوانی کے بعد حسب ضرورت ہر سبق کی اہمیت اور افادیت ضرور بتائیں تاکہ مذکورہ سبق پڑھنے کے لیے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو سکے۔ ’سوچیے اور بتائیے‘ کے تحت دیے گئے سوالات ضرور پوچھے جائیں اور ان سے صحیح جواب دینے کی مشق بھی کرائی جائے۔

مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا رہے۔

کونسل نے اس بار پہلی سے پانچویں جماعت تک درسی کتاب کے ساتھ ہی مشقی کتاب شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ طالب علموں پر نصاب کا اضافی بوجھ نہ پڑے۔ امید ہے کہ مشقی کتاب کی شمولیت سے پرائمری سطح پر اردو زبان کی بہتر تعلیم و تدریس ہو سکے گی اور طالب علموں میں مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے ہی کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ لیگوسٹیج، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

اشفاق احمد عارفی، اردو آفیسر، لیگوسٹیج ڈپارٹمنٹ، اردو سبیل، دہلی سکریٹریٹ، نئی دہلی

جہاں آرا بیگم، پروفیسر، کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی، میسور، کرناٹک

حیات غنی خان، اردو ٹیچر، گورنمنٹ گرلس پرائمری اسکول، اندرکوٹ، اجمیر، راجستھان

خالد سعید، پروفیسر اور صدر شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش

راشد علی فاروقی، اردو ٹیچر، ایم۔ سی۔ ڈی پرائمری اسکول، اولڈ سیما پوری، نئی دہلی

سید عامر علی، پرائمری ٹیچر اردو، ایس۔ ٹی ہائی اسکول (منٹوسرکل)، اے۔ ایم۔ یو، علی گڑھ، اتر پردیش

شکیل اختر فاروقی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ٹیچرس ٹریننگ کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صاحب علی، لکچرار، شعبہ اردو، ممبئی یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹر

صادق، پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

طارق سعید، ریڈر، شعبہ اردو، ساکیت پی۔ جی کالج، فیض آباد، اتر پردیش

ظہا، اردو ٹیچر، ایم۔ سی پرائمری اسکول، محلہ نیاریان-1، دہلی

عبدالرشید، لکچرار، خط کتابت اردو کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
محمد عامر علوی، اردو ٹیچر، گورنمنٹ انٹر کالج، نجیب آباد، اتر پردیش
مہ جبین بیگم، اردو ٹیچر، ایم۔ سی پرائمری اسکول، لال کنواں، دہلی
نفیس حسن، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز ہڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں شامل کہانیاں ’نیکی‘، ’رساکشی‘، ’نتھی پری‘ اور ’بھائی مٹوا اور گھڑی‘ ماہنامہ ’پیامِ تعلیم‘، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی کے مختلف شماروں سے لی گئی ہیں۔ نظم ’سبزی والا‘، ’پڑھنا لکھنا سیکھیں‘، مرتبہ اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، سری نگر، جموں سے ماخوذ ہے۔ نظم ’جاڑا‘، ’اردو کی دوسری کتاب‘، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی سے اخذ کی گئی ہے۔ نظم ’نئی کہانی‘، ’آئینہ اردو‘ (پہلی کتاب)، مرتبہ شمیم نکھت سے لی گئی ہے۔ ان کے علاوہ اس کتاب میں شفیع الدین نیر کی نظم ’دعا‘، کوثر صدیقی کی نظم ’ہوا‘، افسر میرٹھی کی نظم ’چاند‘ شامل کی گئی ہیں۔ کونسل ان تخلیقات کے لیے ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان حضرات کی بھی شکر گزار ہے: کاپی ایڈیٹر جمال احمد، پروف ریڈرس سید عقیان اور منور علی، ڈی ٹی پی آپریٹر فلاح الدین فلاحی، افضل حسین اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک۔

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصا کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجراء کو تہیہ کرانے کا حق

ترتیب

iii

پیش لفظ

v

اس کتاب کے بارے میں



1	شفیع الدین تیر (نظم)	1. دُعا
7	(کہانی)	2. اچھا لڑکا
13	(کہانی)	3. گھر اور گھونسلہ
22	(نظم)	4. سبزی والا

29	(کہانی)	5. نیکی
37	(مضمون)	6. سمجھداری
47	(نظم)	7. ہوا کوثر صدیقی
53	(کہانی)	8. رسا کشی



60	(مضمون)	9. سڑک کیسے پار کریں
70	(نظم)	10. جاڑا
76	(کہانی)	11. ننھی پری
88	(مضمون)	12. ہمارے جانور



98	(نظم)	افسر میرٹھی	13. چاند
103	(مضمون)		14. جنگل
112	(کہانی)		15. بھائی مٹو اور گھڑی
122	(نظم)	سیدہ فرحت	16. نئی کہانی

128	(مضمون)	کمپیوٹر	17.
135	(کہانی)	مرغا اور لومڑی	18.
143	(نظم)	پہیلیاں	19.
151	(مضمون)	اسکول کا سالانہ جلسہ	20.

